



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

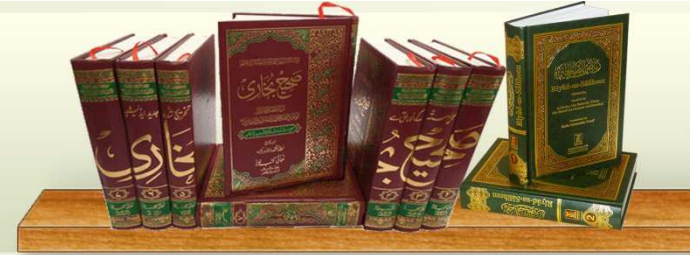


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی Dr. Mohammad NAJEEB QASMI



۲۱ اپریل (21 April) بروز جمعہ (سعودی عرب میں 1:30pm، ہندوستان میں 4:00pm اور پاکستان میں 3:30pm)

(دسویں کلاس)

آن لائن درس حدیث

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی سنہجلی

مندرجہ ذیل حدیث کی شرح کے ساتھ اطاعت میں میانہ روی کے موضوع پر روشنی ڈالی جائے گی

جب تین حضرات میں سے ایک شخص نے ہمیشہ پوری رات نماز پڑھنے، دوسرے شخص نے ہمیشہ روزے رکھنے اور تیسرے شخص نے ہمیشہ کے لیے عورتوں سے کنارہ کشی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا تو حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: **اللہ کی قسم!** میں تم میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور تم میں سب سے زیادہ اس کا خوف رکھنے والا ہوں، لیکن میں روزہ رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے ہمبستری بھی کرتا ہوں۔ پس جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں۔ (بخاری و مسلم)

درس کا لنک: app.gotomeeting.com/?meetingId=740127189

Online Darse Quran & Darse Hadith (Free)

by Maulana Dr. Mohammad Najeeb Qasmi

Every Friday, Saudi Time-1:30pm, Indian Time-4:00pm & Pakistani time-3:30 pm

استفادہ کے خواہش مند حضرات رجوع کریں Interested person can contact

najeebqasmi@gmail.com

www.najeebqasmi.com



00966 508237446



Mohammad Najeeb Qasmi



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

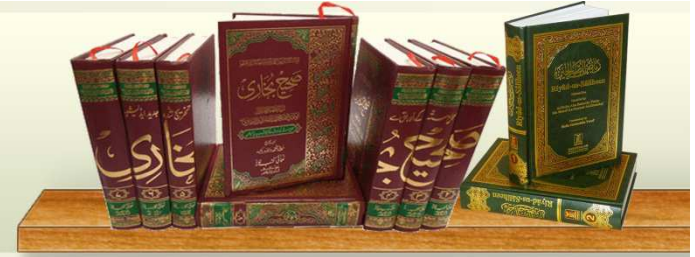


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



اطاعت میں میانہ روی



www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



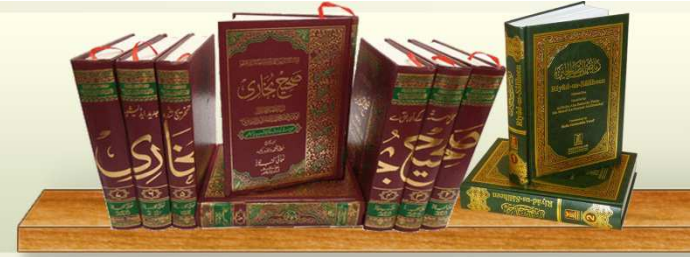
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

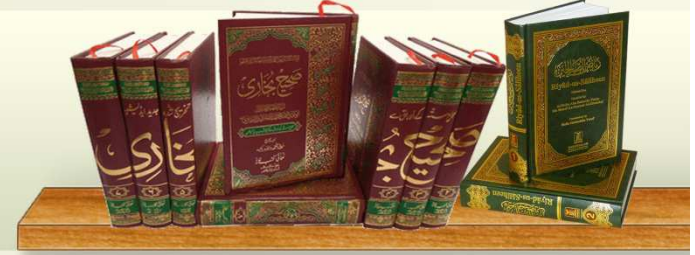


اللہ تعالیٰ اپنے پاک کلام میں ارشاد فرماتا ہے: اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا معاملہ کرنا چاہتا ہے اور تمہارے لیے مشکل پیدا نہیں کرنا چاہتا۔ (سورۃ البقرہ ۱۸۵) سب سے پہلے ہمیں یہ سمجھنا چاہئے کہ اس آیت کا سیاق و سباق کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ روزہ کی فرضیت نازل فرماتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے کہ جو شخص بھی ماہ رمضان پائے تو وہ اس میں ضرور روزے رکھے۔ ہاں اگر کوئی شخص بیمار یا مسافر ہے تو اسے اجازت ہے کہ بیماری کے ایام یا سفر کے دوران روزے نہ رکھ کر بعد میں چھوٹے ہوئے روزوں کی قضا کرے۔ بیماری یا سفر کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی اجازت اور بعد میں اس کی قضا کرنے کو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اللہ تمہارے ساتھ آسانی کا معاملہ کرنا چاہتا ہے اور تمہارے لیے مشکل پیدا نہیں کرنا چاہتا۔ اسی طرح وہ بوڑھا شخص جو روزہ رکھ ہی نہیں سکتا ہے اُس کو گزشتہ آیت (۱۸۴) میں اللہ تعالیٰ نے اجازت دی کہ وہ روزہ نہ رکھے بلکہ ہر روزہ کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلائے۔



www.najeebqasmi.com
 najeebqasmi@gmail.com
 Mohammad Najeeb Qasmi
 00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی Dr. Mohammad NAJEEB QASMI

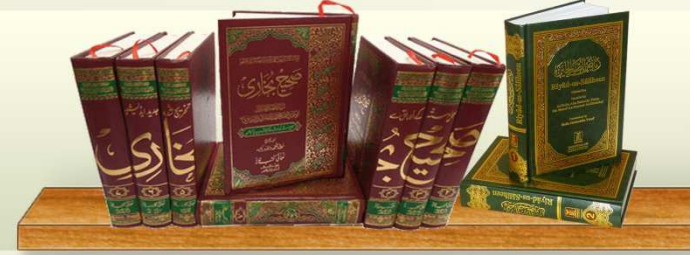


معلوم ہوا کہ آسانی کا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ ہم جو چاہیں کریں، کبھی نماز پڑھی اور کبھی نہیں، کبھی زکوٰۃ کی ادائیگی کی اور کبھی نہیں، بلکہ دین میں آسانی کا مفہوم یہ ہے کہ قرآن و حدیث کا کوئی بھی حکم انسانی استطاعت کے باہر نہیں ہے، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: اللہ کسی بھی شخص کو اس کی وسعت سے زیادہ ذمہ داری نہیں سونپتا۔ (سورۃ البقرہ ۲۸۶) مثال کے طور پر اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان پر روزانہ پانچ نمازیں فرض کی ہیں، خواہ مرد ہو یا عورت، غریب ہو یا مالدار، صحت مند ہو یا بیمار، طاقت ور ہو یا کمزور، بوڑھا ہو یا نوجوان، مسافر ہو یا مقیم، بادشاہ ہو یا غلام حتیٰ کہ جہاد و قتال کے عین موقع پر میدان جنگ میں بھی یہ فرض معاف نہیں ہوتا ہے۔ ہاں اتنی اجازت ہے کہ اگر کوئی شخص کھڑے ہو کر نماز ادا نہیں کر سکتا ہے تو وہ بیٹھ کر پڑھے، اگر بیٹھ کر بھی نہیں پڑھ سکتا ہے تو لیٹ کر ہی ادا کرے۔ اگر مریض قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھ سکتا ہے تو اس کو قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنی چاہئے لیکن اگر کسی عذر کی وجہ سے قبلہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا ممکن نہیں ہے تو جس طرف ممکن ہو رخ کر کے نماز پڑھ لے۔ اسی طرح مرد کو چاہئے کہ وہ فرض نماز مسجد جا کر جماعت کے ساتھ ادا کرے لیکن عذر کی وجہ سے گھر پر بھی تنہا نماز پڑھ سکتا ہے۔ نماز کے لیے وضو ضروری ہے، لیکن اگر کوئی بیمار وضو نہیں کر سکتا ہے تو وہ تیمم کر کے نماز پڑھے۔ وضو میں جو اعضا دھوئے جاتے ہیں اگر اُس جگہ پر پٹی بندھی ہوئی ہے تو وضو کرنے کی صورت میں جس جگہ پر پٹی بندھی ہوئی ہے اُس جگہ پر گیلے ہاتھ سے مسح کر لے، باقی اعضا کو دھو لے۔ لیکن آسانی کا مطلب ہر گز یہ نہیں کہ وہ حضور اکرم ﷺ کی آنکھوں کی ٹھنڈک یعنی نماز ہی نہ پڑھی جائے۔



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



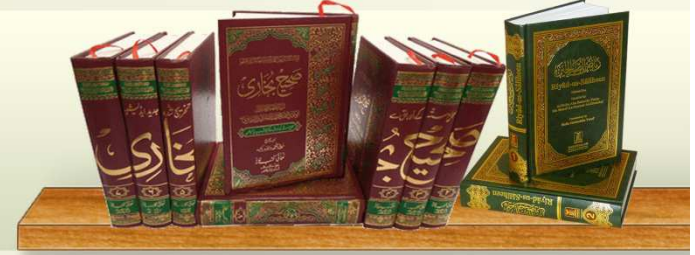
اسی طرح زکوٰۃ کے فرض ہونے پر زکوٰۃ کی ادائیگی تو کرنی ہے، لیکن اگر مال زکوٰۃ کے واجب ہونے کے لیے ضروری نصاب تک نہیں پہنچا یا نصاب سے تو زیادہ ہے لیکن اُس پر ایک سال نہیں گزرا یا قرضہ موجود مال سے بھی زیادہ ہے تو زکوٰۃ واجب نہیں۔ اسی طرح شریعت اسلامیہ میں آمدنی پر زکوٰۃ نہیں لگائی گئی یعنی انسان اپنے اور گھر والوں کی ضرورت، اسی طرح گھر کے ساز و سامان اور بچوں کی تعلیم پر جو رقم خرچ کرتا ہے اُس پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔ بلکہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے گھر والوں پر خرچہ کرتا ہے تو وہ بھی صدقہ ہے یعنی اس پر بھی اجر ملے گا۔ (بخاری و مسلم)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



روزہ کے متعلق ابتدا میں تحریر کیا گیا کہ ہر بالغ مرد و عورت کو روزہ رکھنا ضروری ہے، لیکن بیمار اور مسافر کے لیے اجازت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھ کر بعد میں قضا کرے، اسی طرح انتہائی بوڑھے شخص کے لیے اجازت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھ کر ہر روزہ کے بدلہ میں صدقہ فطر کی مقدار صدقہ نکالے۔ حج نماز، روزہ اور زکوٰۃ کی طرح اسلام کا ایک اہم رکن ہے۔ تمام عمر میں ایک مرتبہ صرف اُسی شخص پر فرض ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے اتنا مال دیا ہو کہ اپنے وطن سے مکہ مکرمہ تک آنے جانے پر قادر ہو اور اپنے اہل و عیال کے مصارف واپسی تک برداشت کر سکتا ہو۔ جیسا کہ فرمان الہی ہے: لوگوں پر اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ جو اس کے گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کے گھر کا حج کرے۔

(سورۃ آل عمران ۹۷)



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



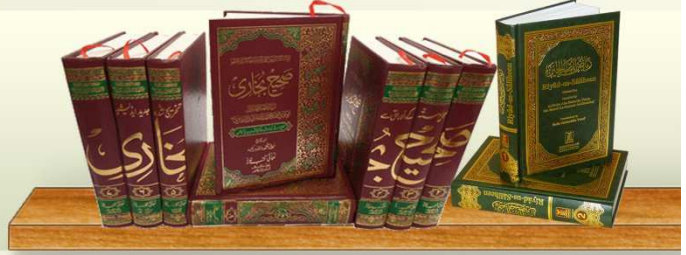
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

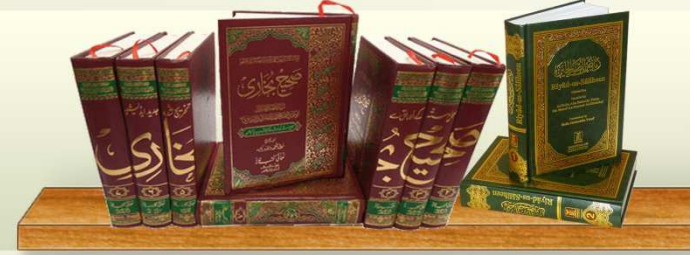


دین کے بنیادی ارکان کو مثال دے کر سمجھایا گیا کہ دین اسلام میں آسانی کا مطلب اپنی خواہشات کی اتباع نہیں جیسا کہ لامذہب لوگ سمجھتے ہیں بلکہ اللہ کے احکام کو نبی اکرم ﷺ کے طریقہ پر بجالانے کا نام ہی دین ہے خواہ اس کے لیے کچھ تکلیفیں برداشت کرنی پڑے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دوزخ خواہشات نفسانی سے ڈھک دی گئی ہے اور جنت مشکلات اور دشواریوں سے ڈھکی ہوئی ہے۔ (بخاری) انسان اگر اخروی زندگی میں کامیاب ہونا چاہتا ہے، جو یقیناً ہر شخص کی خواہش ہے تو اسے چاہئے کہ وہ اپنی خواہشات پر عمل چھوڑ کر خالق کائنات کے احکام کے مطابق اور حضور اکرم ﷺ کے طریقہ کے مطابق زندگی گزارے، یعنی اخروی کامیابی کے لئے صرف ایک ہی راستہ ہے اور وہ ہے دین اسلام کو اختیار کرنا۔ دین اسلام پر عمل کرنا آسان ضرور ہے، یعنی انسان کو اس کی طاقت سے باہر کسی عمل کا مکلف نہیں بنایا گیا ہے، لیکن یہ بات یقینی ہے کہ دین اسلام کے مطابق زندگی گزارنے میں دشواریاں ضرور آتی ہیں، مثلاً فجر کی نماز کی ادائیگی کے لئے یقیناً صبح کو گہری نیند آنے کے باوجود اٹھنا پڑتا ہے، سردی کے باوجود وضو کرنا پڑتا ہے اور مسجد میں جا کر نماز ادا کرنی ہوتی ہے۔ مال کی محبت اور ضرورت کے باوجود زکوٰۃ کے فرص ہونے پر اس کی ادائیگی کرنی ہوتی ہے۔ روزہ رکھنے میں بھوک پیاس برداشت کرنی پڑتی ہے، غرضیکہ ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے احکام الہی پر عمل کرنا ضروری ہے، خواہ اس کے لئے مشکلات اور دشواریوں کا سامنا کرنا پڑے۔



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI

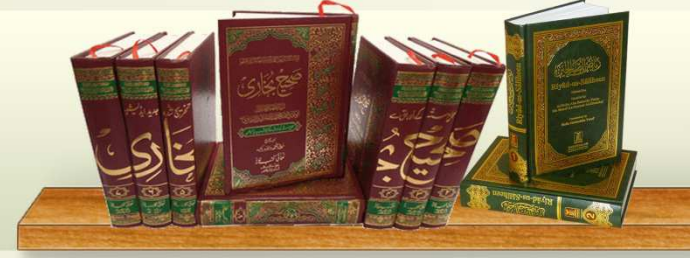


ہاں یہ بات مسلم ہے کہ دین صرف عبادات کا نام نہیں۔ عبادات یعنی نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ کی ادائیگی دین اسلام کا ایک اہم حصہ ضرور ہیں، لیکن دین کے دیگر اجزاء مثلاً معاملات اور معاشرت میں بھی شریعت اسلامیہ کی تعلیمات پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ بعض حضرات عبادات میں تو فرائض، واجبات، سنن اور نوافل کا مکمل اہتمام کرتے ہیں، لیکن معاملات میں اللہ تعالیٰ کے احکام کو بھول جاتے ہیں، چنانچہ نماز و روزہ کی پابندی کے باوجود کاروبار میں جھوٹ بول کر لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں یا رشوت لیتے ہیں۔ اسی طرح بعض احباب دوسروں کے ساتھ برتاؤ کرنے میں اسلامی تعلیمات کو نظر انداز کرتے ہیں۔ دوسری طرف امت مسلمہ کا ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو دین کے تمام ہی شعبوں میں اسلامی تعلیمات سے دور رہنے کے باوجود دوسروں خاص کر نماز و روزہ کی پابندی کرنے والوں پر اعتراضات کرنے کو ہی اپنے لیے دین اسلام کی خدمت سمجھتا ہے۔



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



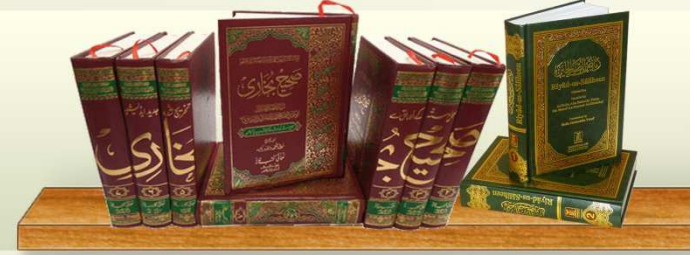
اللہ کی اطاعت میں ہمیں میانہ روی اختیار کرنی چاہئے، یعنی حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ ہمیں حقوق العباد میں بھی کوئی کوتاہی نہیں کرنی چاہئے۔ نماز و روزہ کی پابندی کے ساتھ بیوی، بچوں، دیگر گھر والوں، پڑوسیوں، رشتہ داروں اور دوستوں سب کا خیال رکھنا چاہئے کیونکہ دین اسلام میں رہبانیت نہیں ہے یعنی یہ دین نہیں کہ ہم جس معاشرہ میں رہ رہے ہیں اُس کو چھوڑ کر صرف مسجد کے ایک کونہ میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کریں۔ یقیناً قرآن کریم کے اعلان کے مطابق اللہ تعالیٰ کے ذکر سے دلوں کو اطمینان حاصل ہوتا ہے، اور ذکر نہ کرنے والوں کو نبی اکرم ﷺ نے مُردوں کے مانند قرار دیا ہے۔ لیکن اللہ کی مخلوقات اور دنیاوی ساز و سامان کا جائز استعمال کر کے معاشرہ میں اپنا مقام بنانا اور عصری تعلیم حاصل کر کے ہر جگہ اپنی نمائندگی کو یقینی بنانا بھی تو دین ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے چند فرمان پیش ہیں، جن سے اس موضوع پر خاص رہنمائی ملتی ہے۔

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



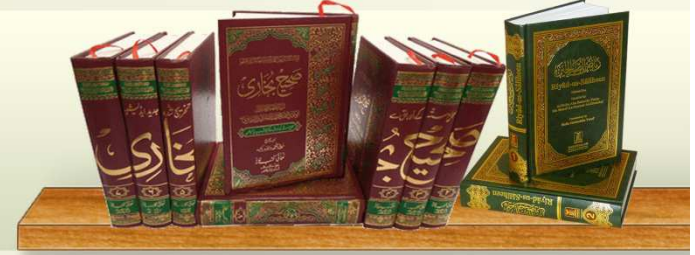
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ تین آدمی ازواج مطہرات کے گھر پر تشریف لائے اور اُن سے حضور اکرم ﷺ کی عبادت کے متعلق سوال کیا۔ جب اُن کو اطلاع دی گئی تو انہوں نے اُس کو بہت کم سمجھا اور کہنے لگے ہم کہاں اور اللہ کے رسول ﷺ کہاں۔ آپ ﷺ کے تو اگلے پچھلے سب گناہ (اگر ہوتے بھی تو) معاف کر دیے گئے ہیں۔ اُن میں سے ایک نے کہا: میں ہمیشہ ساری رات نماز پڑھوں گا۔ دوسرے شخص نے کہا: میں ہمیشہ روزے رکھوں گا۔ تیسرے نے کہا: میں عورتوں سے کنارہ کشی اختیار کروں گا اور کبھی صحبت نہ کروں گا۔ حضور اکرم ﷺ اُن کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا: تم وہ لوگ ہو جنہوں نے اس اس طرح کہا؟ اللہ کی قسم! میں تم میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور تم میں سب سے زیادہ اس کا خوف رکھنے والا ہوں، لیکن میں روزہ رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں۔ نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں اور عورتوں سے ہمبستری بھی کرتا ہوں۔ پس جس نے میری سنت سے اعراض کیا وہ مجھ سے نہیں۔

(بخاری و مسلم)



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



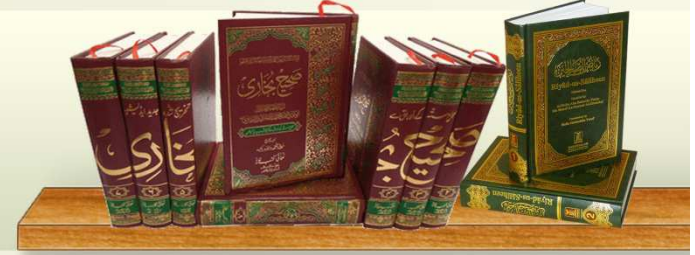
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ اُن کے پاس تشریف لائے اور اُن (حضرت عائشہؓ) کے پاس ایک عورت بیٹھی تھیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا یہ کون ہیں؟ میں نے جواب دیا یہ فلاں عورت ہیں جس کی نماز کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بس ٹھہرو! تم وہ چیز لازم پکڑو جس کی تمہیں طاقت ہو۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نہیں اکتاتے بلکہ تم اکتا جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ کو وہ اطاعت زیادہ محبوب ہے جس کو کرنے والا اس پر مداومت اختیار کرے۔ (بخاری و مسلم)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



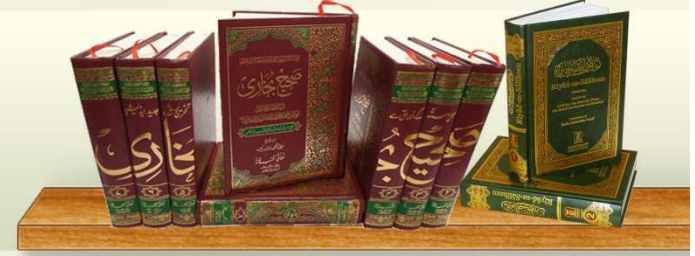
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دین میں بے جاتشد کرنے والے ہلاک ہو گئے۔ آپ ﷺ نے یہ بات تین مرتبہ ارشاد فرمائی۔ (مسلم) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دین آسان ہے اور جو کوئی بے جاتشد دین میں اختیار کرتا ہے دین اس پر غالب آجاتا ہے۔ پس تم میانہ درست راستہ اختیار کرو اور خوش ہو جاؤ اور صبح و شام اور رات کو کچھ حصہ کی عبادت سے مدد حاصل کرو۔ (بخاری)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ مسجد میں تشریف لاتے تو آپ ﷺ نے دوستوں کے درمیان ایک رسی بندھی ہوئی پائی۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ یہ رسی کیسی ہے؟ انہوں نے بتلایا یہ زینب کی رسی ہے۔ جب تھک جاتی ہیں تو اس سے سہارا لیتی ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو کھول ڈالو، ہر کوئی طبیعت کے نشاط کی حالت میں نماز (تہجد) پڑھے، جب سستی پیدا ہو جائے تو سو جائے۔
(بخاری و مسلم)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com



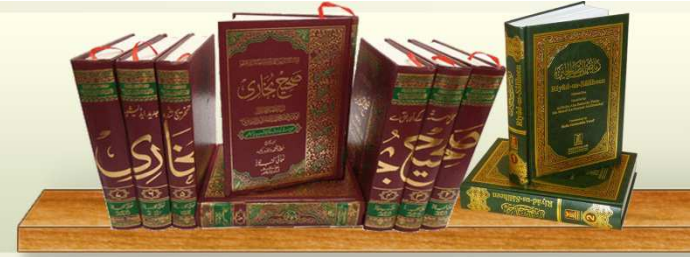
Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی

Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



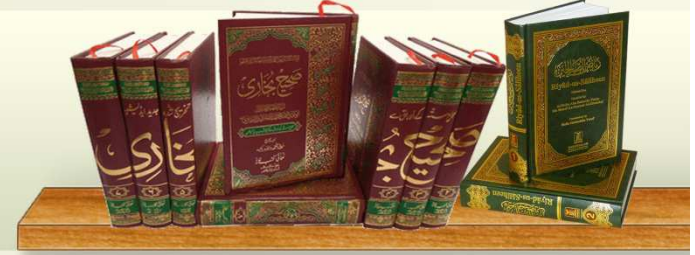
حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ اچانک آپ ﷺ کی نگاہ ایک کھڑے آدمی پر پڑی۔ آپ ﷺ نے اس کے بارے میں پوچھا۔ صحابہ کرام نے بتایا کہ یہ ابو اسرائیل ہے جس نے نذر مانی ہے کہ دھوپ میں کھڑا رہے گا اور بیٹھے گا نہیں اور نہ سایہ لے گا اور نہ گفتگو کرے گا اور روزہ رکھے گا۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کو کہہ دو کہ وہ بات کر لے اور سایہ میں ہو جائے اور بیٹھ جائے اور روزہ کو مکمل کرے۔ (بخاری)

www.najeebqasmi.com



www.najeebqasmi.com
najeebqasmi@gmail.com
Mohammad Najeeb Qasmi
00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



خلاصہ کلام یہ ہے کہ ہمیں زندگی کے تمام شعبوں میں شریعت اسلامیہ پر عمل پیرا ہونا ہے، جیسا کہ فرمان الہی ہے: اے ایمان والو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔ یقین جانو وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (سورۃ البقرہ ۲۰۸)

لہذا جہاں ہمیں مسجدوں کو آباد کرنا ہے وہیں بازاروں میں بھی اسلامی تعلیمات پر عمل کرنا ہے اور اپنے اخلاق کو بہتر بنانا ہے۔ مدارس و مکاتب کی تعمیر کے ساتھ عصری درسگاہوں کے قیام کی بھی کوشش کرنی ہے۔ اپنے بچوں کو قرآن و حدیث کی تعلیم کے ساتھ عصری علوم پڑھا کر معاشرہ کو تعلیم یافتہ بنانے کے لیے اپنی گرانقدر خدمات پیش کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کر کے برے کاموں سے بچنا ہے تاکہ مرنے کے بعد والی زندگی میں ہمیشہ ہمیشہ کی کامیابی حاصل ہو۔



www.najeebqasmi.com



najeebqasmi@gmail.com

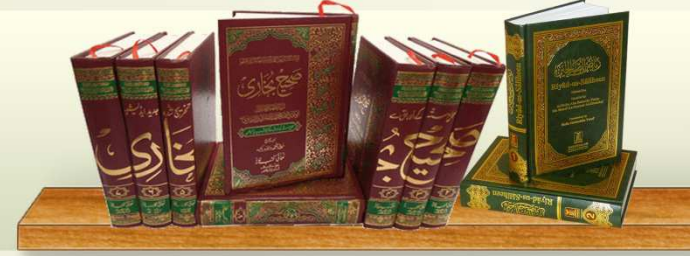


Mohammad Najeeb Qasmi



00966 508237446

ڈاکٹر محمد نجیب قاسمی
Dr. Mohammad
NAJEEB QASMI



آن لائن درس حدیث - دسویں کلاس

www.najeebqasmi.com

najeebqasmi@gmail.com

00966 508237446

www.najeebqasmi.com

Every Friday: Darse Quran & Darse Hadith

1:30pm (Saudi Time), 4:00pm (Indian Time) & 3:30pm (Pakistani Time)